

خدا کی عطا کردہ کتاب

کیا آپ نے کبھی اس بات غور کیا ہے کہ خدا نے ہمیں بائبل مقدس کیسے بخشی؟ کیا فرشتوں نے اسے اٹھا کر کہیں رکھ دیا ہو اور انتظار کرتے رہے ہوں کہ کوئی شخص اسے تلاش کرے؟ یا کسی نے ساری زندگی مطالعہ کرنے اور تحقیق کرنے میں گزار دی اور بالآخر اپنا فلسفہ ہمارے حوالہ کر دیا ہو!!.....

خدا نے اپنا کلام ہم تک پہنچانے کے لئے ہرگز ایسے طریقے استعمال نہیں کئے بلکہ اس نے اس کتاب کو جسے بائبل مقدس کہتے ہیں ہم تک پہنچانے کے لئے زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے عام آدمیوں کو استعمال کیا اور اس میں کئی سال کا عرصہ لگا اور اس کی تحریروں کی ہم آہنگی اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ خدا لا تبدیل ہے۔

جس انداز سے بائبل مقدس کو تحریر کیا گیا وہ ایک معجزہ ہے۔ اس کی حفاظت ایک اور بڑا معجزہ ہے نبیوں میں سے ایک نبی بیان کرتا ہے کہ ایک بادشاہ نے کس طرح نبوت کی کتاب کو لیا اور اس کو آگ میں پھینک کر جلا ڈالا۔ لیکن خدا نے نبی سے کہا کہ ایک اور طومار لے اور سب کچھ اس پر دوبارہ تحریر کر (یرمیاہ 36: 27-28) اس کے کلام کو فنا نہیں کیا جاسکتا۔

اس سبق میں ہم بائبل مقدس سے متعلق ان حقائق کا مطالعہ کریں گے جو اس کے لکھنے میں استعمال کئے گئے کہ کس طرح بائبل مقدس کا ایک حصہ دوسرے حصہ



سے منسلک ہے اور کس طرح ان تمام حصوں کا تعلق ہمارے ساتھ ہے۔ جب ہمیں اس کتاب سے اور زیادہ واقفیت ہو جائے گی تو ہم اس کی قدر کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ خود کو مزید مطالعہ کے لئے تیار بھی کریں گے۔

اس سبق میں ہم پڑھیں گے.....

بائبل مقدس کی ابتداء
بائبل مقدس کا عمومی خاکہ
عہد ناموں کا باہمی تعلق
بائبل مقدس کے مختلف تراجم

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

- ☆ بائبل مقدس کی ابتداء اور عمومی خاکہ کی وضاحت کرنے میں۔
- ☆ اس بات کو سمجھنے میں کہ عہد جدید کس طرح عہد عتیق سے متعلق ہے۔
- ☆ اس حقیقت کو تسلیم کرنے میں کہ ہر شخص کے لئے بائبل مقدس کو سمجھنا کیوں ضروری ہے۔

بائبل مقدس کی ابتداء

مقصد نمبر 1 :- وضاحت کرنا کہ بائبل مقدس کے کیا معنی ہیں اور اس میں کتنی کتابیں شامل ہیں۔

بائبل مقدس دراصل پچاسٹھ کتابوں کا ایک چھوٹا سا کتب خانہ ہے جو خدا نے ہمیں دیا ہے ہم اسے بائبل مقدس پاک نوشتے یا خدا کا کلام کہتے ہیں۔

لفظ بائبل کے معنی ہیں "کتابیں" اور مقدس سے مراد ایسی چیز ہے جس کا احترام ہم اس لئے کرتے ہیں کیونکہ اس کا خدا کے ساتھ تعلق ہے۔ بائبل مقدس کی پچاسٹھ کتابوں میں سے ہر ایک کتاب مقدس ہے۔

عملی کام

مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک شق کے لئے بہترین جواب منتخب کریں۔

1۔ بائبل مقدس میں کل کتنی کتابیں ہیں؟

(ا) 29 (ب) 39 (ج) 66 (د) 74

2 خدا نے ہمیں جو کتب دی ہے اس کا نام بائبل مقدس ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ

- ا۔ یہ مقدسین کی کتاب ہے۔
 ب۔ اس میں دو قدیم کتابیں شامل ہیں۔
 ج۔ یہ کتاب خدا کی طرف سے ہے اور ہم اس لئے اس کا احترام کرتے ہیں۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

مصنفین اور الہام

مقصد نمبر 2۔ یاد کرنا کہ بائبل مقدس کے کتنے مصنفین تھے اور انہوں نے بائبل مقدس کی کتابیں کیسے تحریر کیں۔

تقریباً چالیس لوگوں کو بائبل مقدس تحریر کرنے کے لئے الہی تحریک دی گئی۔ ان میں سے بعض لوگوں نے ایک سے زیادہ کتب لکھیں کچھ کتابیں ایسی بھی ہیں جو مصنفین کے نام سے منسوب نہیں اس لئے ہم نہیں جانتے کہ ان کتابوں کو کن لوگوں نے تحریر کیا۔

الہام سے یہ مراد کہ روح القدس نے مصنفین کو وہی خیالات اور الفاظ دیئے جو خدا ان سے لکھوانا چاہتا تھا۔ بائبل مقدس ہمیں 2 تیمتھیس 16:3 میں بتاتی ہے کہ ہر ایک صحیفہ خدا کے الہام سے ہے۔

یہ مصنفین کبھی بھی اپنے کام سے متعلق ایک دوسرے سے صلاح مشورہ نہ کر سکتے تھے کیونکہ وہ ایک ہی دور میں زندگی بسر نہیں کرتے تھے۔

ابتدائی کتب 1500 سال قبل از مسیح تحریر کی گئی تھیں اور آخری کتابیں تقریباً 100 عیسوی میں تحریر گئیں۔ چونکہ یہ کتابیں خدا کے الہام سے لکھی گئیں اس لئے ہم انہیں مقدس کہتے ہیں۔

ان مصنفین میں بادشاہ، ماہی گیر، مزدور، سیاستدان، فوجی اور مذہبی راہنما۔

کسان، تاجر اور شعراء شامل تھے۔

اگرچہ ان سب لوگوں کا تعلق مختلف مقامات سے تھا اور ان کا پس منظر اور خیالات ایک دوسرے سے مختلف تھے تو بھی ان سب نے ایک ہی مرکزی خیال کے متعلق لکھا کیونکہ خدا نے انہیں تحریر دی۔ یہ مرکزی خیال خدا اور انسان کے درمیان ایک تعلق ہے۔

ان تمام کتابوں میں تضاد کے بغیر ایسی ترتیب صرف اس لئے ممکن تھی کیونکہ اس کا ایک ہی مصنف ہے یعنی خدا جو مختلف لوگوں کے ذریعہ ہمکلام ہوا۔

درج ذیل آیت زبانی یاد کرنے کے لئے بہترین ہے۔

"کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے۔" 2 پطرس 1:21



عملی کام

ایسا حصہ منتخب کر کے لکھیں جو مندرجہ ذیل فقرہ کو موزوں ترین طریقہ سے مکمل کرتا ہو۔

3۔ جب ہم کہتے ہیں کہ بائبل مقدس خدا کا الہامی کلام ہے تو اس سے ہماری مراد ہوتی ہے "روح القدس نے مصنفین کو قائل کیا کہ

1۔ ایک دوسرے سے مشورہ کریں کہ انہیں کیا لکھنا چاہیے

ب۔ خدا کے خیالات اور الفاظ تحریر کریں۔

مندرجہ ذیل سوالات کے لئے موزوں ترین جوابات منتخب کریں۔

4۔ بائبل مقدس کی پہلی کتاب اور آخری کتاب لکھے جانے کے درمیان کتنے عرصہ کا فرق ہے؟

ا۔ تقریباً 50 برس کا۔

ب۔ تقریباً 500 برس کا۔

ج۔ تقریباً 1600 برس کا۔

5۔ خدا نے کن لوگوں کو تحریک دی کہ وہ بائبل مقدس تحریر کریں؟

ا۔ چالیس لوگوں کو جنہوں نے مل کر کام کیا۔

ب۔ چالیس کاہنوں اور نبیوں کو۔

ج۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے چھاسٹھ لوگوں کو۔

د۔ تقریباً چالیس لوگوں کو جنکا تعلق مختلف پیشہ جات اور تاریخ کے مختلف ادوار سے تھا۔

6۔ ان لوگوں نے ایک ہی مرکزی خیال کے متعلق تحریر کیا اور ان کی تحریروں میں کوئی تضاد نہیں تھا کیونکہ

ا۔ خدا ہی حقیقی مصنف تھا اور لکھتے وقت روح القدس کا اختیار ان لوگوں پر ہوتا تھا۔

ب۔ ہر ایک مصنف نے بعد میں آنے والے مصنفین کے لئے ہدایات چھوڑیں۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

بائبل مقدس کا عمومی خاکہ

مقصد نمبر 3 :- عہد عتیق اور عہد جدید کے درمیان پائی جانے والی کم از کم تین مختلف باتوں کی نشاندہی کرنا۔

جب دو افراد یا دو قوتیں آپس میں کوئی خاص معاہدہ کرنا چاہیں تو وہ ایک کاغذ پر لکھ سکتے ہیں جو معاہدہ نامہ کہلاتا ہے۔ ایک دفعہ جب معاہدہ نامہ پر دستخط ہو جاتے ہیں تو پھر یہ ٹوٹ نہیں سکتا۔

لفظ عہد نامہ کے معنی ہیں سمجھوتا، صلح نامہ یا عہد۔ بائبل مقدس کو دو عہد ناموں میں تقسیم کیا گیا ہے جو عہد عتیق اور عہد جدید کہلاتے ہیں یہ وہ عہد ہیں جو خدا نے انسان کے ساتھ باندھے ہیں۔

آپکو بائبل مقدس کے پہلے صفحہ پر عہد عتیق اور عہد جدید کی کتابوں کے ناموں کی فہرست ملے گی جو آپ کو ان کے صفحہ نمبر کے متعلق بتائے گی جہاں سے کتاب کا آغاز ہوتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ عہد عتیق، عہد جدید سے پہلے آتا ہے۔

عہد عتیق یہودیوں کو دیا گیا۔ جو عبرانی یا اسرائیلی بھی کہلاتے ہیں۔ خدا نے انہیں چنا کہ وہ اس کی سچائیوں کو اس سے حاصل کرس، انہیں تحریر کرس اور دوسروں کو ان کی تعلیم دیں۔ عہد عتیق تخلیق کائنات سے لے کر نئے عہد کو قائم کرنے والے نجات دہندہ کے آنے تک تاریخ اور انسان کے ساتھ خدا کے تعلق کا احاطہ کرتا ہے۔

عہد جدید نئے عہد یا معاہدہ کی تاریخ اور شرائط کے متعلق بتاتا ہے جو خدا نے ان تمام لوگوں سے باندھے ہیں جو اس کے بیٹے یسوع مسیح کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں۔ یہ یسوع مسیح کی زندگی اور تعلیمات کے متعلق بھی بتاتا ہے۔

جب عہد جدید تحریر کیا گیا تو یونانی عام فہم زبان تھی۔ یہ نیا عہد تمام انسانوں کے لئے تھا نہ کہ صرف یہودیوں کے لئے۔ عہد جدید یونانی زبان میں لکھا گیا

تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کا مطالعہ کر سکیں۔

عملی کام

مندرجہ ذیل مشقوں کے لئے بہترین جوابات منتخب کرس سوال نمبر 9 میں ایک سے زیادہ درست جوابات ہیں۔

- 7۔ خدا نے کن لوگوں کو چنا کہ اس کے مکاشفہ اور عہد کو حاصل کریں جسے ہم عہد عتیق کے طور پر جانتے ہیں؟
- ا۔ عبرانیوں (اسرائیلیوں) کو
ب۔ مسیحیوں کو۔
ج۔ یونانیوں کو۔

- 8۔ خدا نے یسوع مسیح کو نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے والوں کے ساتھ جو عہد باندھا اس کی شرائط ملتی ہیں۔
- ا۔ عہد عتیق میں۔
ب۔ عہد جدید میں۔

- 9۔ عہد عتیق، عہد جدید سے مختلف ہے کیونکہ
- ا۔ یہ عبرانی زبان میں لکھا گیا نہ کہ یونانی زبان میں۔
ب۔ اس میں زیادہ کتب پائی جاتی ہیں۔
ج۔ یہ خاص طور پر یہودیوں کے لئے لکھا گیا۔
د۔ اس کے مصنفین عہد جدید کے مصنفین سے مختلف تھے۔
ہ۔ یہ تاریخ کے ایک مختلف دور سے متعلق ہے۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

عہد ناموں کا باہمی تعلق

مقصد نمبر 4: مثال دینا کہ عہد جدید کس طرح عہد عتیق کی تکمیل کرتا ہے۔
 عہد عتیق بڑی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ انسان کے لئے خدا کی محبت کو ظاہر کرتا ہے۔ لیکن خداوند یسوع مسیح کے اس دنیا میں آکر بہتر اور دائمی عہد کو قائم کرنے تک کے لئے یہ ایک عارضی عہد تھا۔ اب چونکہ ہم نئے عہد میں زندگی بسر کر رہے ہیں یعنی عہد جدید میں، اس لئے ہم یہ تجویز پیش کریں گے کہ آپ پہلے عہد جدید کا مطالعہ کریں۔

عہد جدید کی بنیاد عہد عتیق پر ہے۔ یہ نہ صرف دونوں عہدوں کے درمیان تعلق کی وضاحت کرتا ہے بلکہ عہد عتیق کی بہت سی پیشگوئیوں کی تکمیل کو بھی بیان کرتا ہے۔

مثال کے طور پر عہد عتیق کی ایک کتاب میکاہ کے پانچویں باب کی دوسری آیت میں بیان کیا گیا ہے کہ نجات دہندہ کی پیدائش یسویوں کے ایک قصبہ میں ہوگی جس کا نام بیت لحم ہے

عہد جدید میں متی 1:2 میں ہم دیکھتے ہیں کہ نجات دہندہ یسوع کی پیدائش بیت لحم میں ہوئی۔

زبور۔ 18:22 میں بیان کیا گیا کہ لوگ نجات دہندہ کے کپڑوں کو تقسیم کرنے کے لئے آپس میں قرعہ ڈالیں گے۔ جب خداوند یسوع مسیح صلیب پر جان دے رہا تھا تو سپاہیوں نے اس کے کپڑے اتار لئے۔ متی 27:35 میں بیان کیا گیا ہے کہ "انہوں نے اسے مصلوب کیا اور اس کے کپڑے قرعہ ڈالکر بانٹ لئے۔"

ایسی سینکڑوں اور مثالیں ہیں جو دی جاسکتی ہیں۔ بہت سی خاص کتب مرتب کی گئی ہیں جو ان سب پیشگوئیوں کو بیان کرتی ہیں جن کی تکمیل عہد جدید میں ہوئی ہے۔

عہد عتیق جیسی قدیم کتاب کا اتنے سالوں تک محفوظ رہنا حیرت انگیز بات ہے۔ ہمیں خدا کے برگزیدہ لوگوں کا شکر گزار ہونا چاہیے جنہوں نے خدا کا کلام حاصل کیا۔ اسے محفوظ کیا اور دوسری اقوام تک پہنچایا۔

عملی کام

10۔ ہر درست بیان کے سامنے دیئے گئے حرف کے گرد دائرہ لگائیں۔

ا۔ چونکہ عہد عتیق صرف یہودیوں کو دیا گیا تھا اس لئے ہمارے لئے اس کا مطالعہ کرنا ضروری نہیں۔

ب۔ عہد جدید آج خدا کا اپنے لوگوں کے ساتھ ایک عہد ہے لیکن عہد عتیق میں بھی ہمارے لئے خاص اسباق پائے جاتے ہیں۔

ج۔ عہد عتیق اور عہد جدید دونوں نبی نوع انسان کے لئے خدا کے منصوبوں کا مکاشفہ ہیں۔

11۔ ہمیں اپنی بائبل مقدس کے لئے خاص طور پر کن لوگوں کا شکر گزار ہونا چاہیے؟

12۔ عہد عتیق کی پیشگوئیوں کو نئے عہد نامہ کے ایسے حوالہ جات سے ملائیں جن میں

ان کی تکمیل کا بیان آتا ہے ہر پیشگوئی کے سامنے خالی جگہ میں نئے عہد نامہ کے حوالہ کا نمبر لکھیں۔

(1) مکاشفہ 5:5 (ا).... 2۔ سموئیل 13:7 داؤد کی نسل، ابدی بادشاہ

(2) متی 4:21 (ب).... پیدائش 10:49 یہوداہ کے شاہی قبیلہ سے

(3) لوقا 17:1 (ج).... زبور 4:110 ملک صدق کی مانند کاہن

(4) متی 15:26 (د).... یسعیاہ 14:7 کنواری سے پیدائش

(5) لوقا 50:23-51 (ه).... یسعیاہ 3:40 اس کے پیامبر یوحنا کی پکار "اس کی

راہ تیار کرو"

- (6) متی 1:1 یسعیاہ 14:7 اس کا نام عمانوئیل
- (7) متی 23:1 ذکریاہ 9:9 گدھے پر بیٹھ کر یروشلم میں داخل ہونا۔
- (8) عبرانیوں 6:5 (ح) ذکریاہ 12:11 چاندی کے تیس سکوں میں بیچا جانا۔
- (9) لوقا 31:1 یسعیاہ 9:53 امیر آدمی کی قبر میں دفن کیا جانا۔

بائبل مقدس کے مختلف تراجم

مقصد نمبر 5 : وجہ بیان کرنا کہ ہمیں بائبل مقدس کے تراجم کی ایک سے زائد زبانوں میں کیوں ضرورت ہے۔

خدا چاہتا ہے کہ ہر انسان اس کے بیٹے یسوع مسیح کو شخص نجات دہندہ کے طور پر قبول کرے۔ (2- پطرس 9:3)۔ چونکہ یہ خدا کی خواہش ہے۔ اس لئے ہم جانتے ہیں، یہ خدا کی منشا ہے کہ ہر شخص اس کے کلام کو سمجھے۔ اسی لئے عہد عتیق یہودیوں کے لئے اور عہد جدید ساری دنیا کے لئے لکھا گیا دور حاضر میں ہم میں سے بہت سے لوگ عبرانی اور یونانی زبان کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ اگر کلام مقدس کا ترجمہ ہماری زبان میں نہ کیا جاتا تو ہمیں اس کو سمجھنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔

اگر ہم ایسی زبان میں کسی بات کا مطالعہ کر رہے ہوں جس سے ہم بخوبی واقفیت نہ رکھتے ہوں تو بہت سادہ سی باتوں کو سمجھنے میں بھی غلطی ہو سکتی ہے۔ اس لئے ہم بائبل مقدس کا مطالعہ کرتے اور اس کی تعلیم دیتے ہیں۔ اس کا ترجمہ کرتے اور اس کی اشاعت کرتے ہیں۔

بیشمار بائبل سوسائٹیاں ہیں جو ہمیشہ نئے تراجم کے لئے کام کرتی رہتی

ہیں۔ بائبل کا ترجمہ تقریباً تیرہ سو سے زیادہ زبانوں میں ہو چکا ہے۔ جب بھی کوئی نیا ترجمہ مکمل ہوتا ہے تو بڑی خوشی منائی جاتی ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دنیا میں ایک اور قوم بائبل مقدس کو اپنی زبان میں سمجھ سکے گی۔ اس وقت بھی سینکڑوں ایسی زبانیں ہیں جن میں بائبل مقدس کا ترجمہ ہونا باقی ہے۔ آئیں دعا کس تاکہ اس عظیم کام کو کرنے والے لوگ اس کام کو جاری رکھنے کے لئے قوت حاصل کرس۔

عملی کام

ہر اس حرف کے گرد دائرہ لگائیں جو دیئے گئے جملہ کو بہتر طور سے مکمل کرتا ہے۔

13۔ دنیا کو بائبل کے بہت سے تراجم کی ضرورت ہے کیونکہ

ا۔ خدا چاہتا ہے کہ ہر ایک شخص اس کے کلام کو سمجھے

ب۔ آج بہت سے لوگ عبرانی اور یونانی زبان نہیں سمجھتے

ج۔ اپنی زبان میں لکھی ہوئی کسی بھی بات کو سمجھنا آسان ہوتا ہے

(اپنے جوابات کی پڑتال کرس)

مختلف تراجم

مقصد نمبر 6: وضاحت کرنا کہ ترجمہ سے کیا مراد ہے نیز مختلف تراجم کئے جانے کی وجہ

بیان کرنا۔

بعض اوقات کسی ایک خاص زبان میں بائبل مقدس کے ایک سے زیادہ

تراجم ہوتے ہیں کیونکہ زبانیں تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ جب ایک ترجمہ بہت پرانا ہو جاتا

ہے تو اسے سمجھنے میں بھی دقت پیش آتی ہے ایسے حالات میں اس ترجمہ پر نظر ثانی

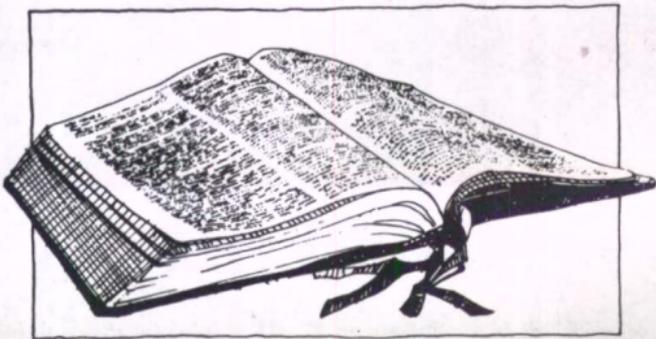
کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پرانے اور متروک الفاظ کی جگہ ایسے نئے الفاظ

دیئے جاتے ہیں جو حالیہ وقت میں وہی معنی دیتے ہوں اور روز مرہ گفتگو میں ان کا

باقاعدہ استعمال کرنے سے وہ سمجھے بھی جاتے ہوں۔ لیکن ان کا مفہوم وہی ہو
 نیا ترجمہ کرنے کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہوتا کہ بائبل مقدس کی تعلیم کو یا
 اس کے مفہوم کو تبدیل کیا جائے۔ تمام پرانے اور نئے تراجم، پروٹسٹنٹ اور کیتھولک
 تراجم بنیادی طور پر ایک ہی بائبل مقدس ہیں۔ مترجمین نے ہمیں وہی مفہوم دیا ہے جو
 قدیم یونانی اور عبرانی بائبل میں پایا جاتا ہے۔ انگریزی تراجم میں سب سے مشہور "کنگ
 جیمز" ترجمہ ہے۔

انگریزی صدیوں پرانی زبان ہے اس لئے بعض اوقات اسے سمجھنے میں کچھ
 مشکل پیش آتی ہے اردو زبان میں بھی ایسا ہو سکتا ہے کہ چاہے الفاظ فرق ہوں لیکن
 مفہوم وہی رہتا ہے۔ ایک دلچسپ موازنہ کے لئے ہم فلیپوں 1:3 کو دو تراجم میں
 دیکھیں گے۔ "غرض میرے بھائیو! خداوند میں خوش رہو۔ تمہیں ایک ہی بات بار
 بار لکھنے میں مجھے تو کچھ دقت نہیں اور تمہاری اس میں حفاظت ہے۔
 (پروٹسٹنٹ ترجمہ)

"غرض اے میرے بھائیو! خداوند میں خوش رہو۔ تمہیں وہی بات بار بار لکھنا میرے
 لئے تکلیف نہیں۔ (کیتھولک ترجمہ)
 کچھ پڑھنے والے جدید زبان کو سمجھنے میں آسانی محسوس کرتے ہیں جبکہ کچھ لوگ اب
 بھی پرانے تراجم کو ترجیح دیتے ہیں۔



عملی کام

ان مشقوں میں فقرے کے سامنے دیئے گئے ایسے حرف کے گرد دائرہ لگائیں جو جملہ کو بہتر طور سے مکمل کرتا ہو۔

14۔ ہمارے پاس بائبل مقدس کے بہت سے تراجم انگریزی زبان میں ہیں کیونکہ مترجمین

ا۔ انہیں اپنی تعلیمات کے مطابق ڈھالنا چاہتے ہیں۔

ب۔ انہیں ایسے الفاظ دینا چاہتے ہیں جو عام فہم اور موجودہ دور میں مستعمل ہوں۔

15۔ جب ہم بائبل مقدس کی نئی جلد (کتاب) کے متعلق بات کرتے ہیں تو اس سے ہماری مراد ہوتی ہے۔

ا۔ اس کی جلد سازی کا معیار

ب۔ اس کا نیا ترجمہ

ج۔ اس کے مشکل الفاظ

16۔ آنے والے وقت میں شاید ہم اور زیادہ تراجم کو اپنی زبان میں دیکھیں گے کیونکہ

ا۔ بائبل مقدس کی اشاعت کرنے والے دولت کمانا چاہتے ہیں۔

ب۔ شاید زبانیں اور الفاظ تبدیل ہو جائیں۔

غیر الہامی کتب

مقصد نمبر 7: غیر الہامی کتب سے متعلق حقائق جاننا

بائبل مقدس کے کچھ تراجم میں غیر الہامی کتب بھی شامل ہیں یعنی ایسی کتب جن کے اصل ہونے سے متعلق شکوک پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ ان کتابوں میں

بعض تاریخی معلومات موجود ہیں۔ خاص طور پر عہد عتیق اور عہد جدید کے درمیان چار سو سال کے عرصہ (بین العہود دور) سے متعلق باتیں پائی جاتی ہیں تو بھی ان میں پایا جانے والا تمام تاریخی مواد درست نہیں ہے ان میں یقینی طور پر الہی الام کی شہادت یا ثبوت کی کمی ہے۔ اس سبب سے انہیں یہودیوں کی مقدس کتابوں کے حصہ کے طور پر قبول نہیں کیا گیا جن پر عہد عتیق مشتمل ہے۔

ان کتب کے مجموعہ کو "اپاکریفا" کہتے ہیں۔ یہ یونانی زبان کا لفظ ہے۔ جس کا مطلب ہے "پوشیدہ باتیں" ان کے لئے خیال کیا جاتا تھا کہ عام انسان ان کو سمجھ نہیں سکتا اور ان کو سراہ نہیں سکتا جبکہ کلام کا مقصد یہ تھا کہ سب لوگ اس سے مستفید ہوں اور شادمان ہوں۔

خدا چاہتا ہے کہ سب لوگ نجات پائیں اور سچائی کو جانیں (1)۔ تیمتھیس

(4:2)

عملی کام

ذیل میں دیئے گئے جملوں کے لئے درست جواب منتخب کریں جو جملہ کو مکمل کرتا ہے

17۔ "اپاکریفا" کا مطلب ہے

ا۔ "پوشیدہ باتیں"

ب۔ "مشکوک باتیں"

ج۔ "نیم تواریخی باتیں"

18۔ بائبل مقدس کے بیشتر تراجم میں غیر الہامی کتب شامل نہیں ہیں کیونکہ

ا۔ یہ کتابیں ضحیم ہیں۔

ب۔ ان کتابوں میں الہی الام کی گواہی اور ثبوت کی کمی ہے۔

ج۔ ان کتابوں کا ترجمہ کرنا مشکل ہے۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں۔

1- (ج) مہیاٹھ (66)

10- ا- غلط ب- درست ج- درست
2- (ج) یہ کتاب خدا کی طرف سے ہے اور ہم اسی لئے اس کا احترام کرتے ہیں

11- خدا کے چنے ہوئے لوگوں کا۔

3- (ب) خدا کے خیالات اور الفاظ تحریر کریں۔

12- ا- (6) متی 1:1

ب- (1) مکاشفہ 5:5

ج- (8) عبرانیوں 5:6

د- (9) لوقا 31:1

ہ- (3) لوقا 17:1

و- (7) متی 23:1

ز- (2) متی 4:21

ح- (4) متی 15:26

ط- (5) لوقا 50:23-51

4- (ج) تقریباً 1600 برس کا

13 ان تینوں وجوہات کی بناء پر لوگوں کو مختلف تراجم کی ضرورت ہے۔

5- (د) تقریباً چالیس لوگوں کو جن کا تعلق مختلف پیشہ جات اور تاریخ کے مختلف ادوار سے تھا۔

14 (ب) انہیں ایسے الفاظ دینا چاہتے ہیں جو عام فہم اور موجود دور میں مستعمل ہوں۔

6- (ا) خدا ہی حقیقی مصنف تھا اور لکھتے وقت روح القدس کا اختیار ان لوگوں پر ہوتا تھا۔

15- اس کا نیا ترجمہ

7 (ا) عبرانیوں (اسرائیلیوں) کو

16 (ب) شاید زبانیں اور الفاظ تبدیل ہو جائیں۔

- 8- (ب) عمد جدید میں
17- (ا) پوشیدہ باتیں۔
9- تمام جوابات درست ہیں۔
18- (ب) ان کتابوں میں الہی الہام کی گواہی اور ثبوت کی کمی ہے۔